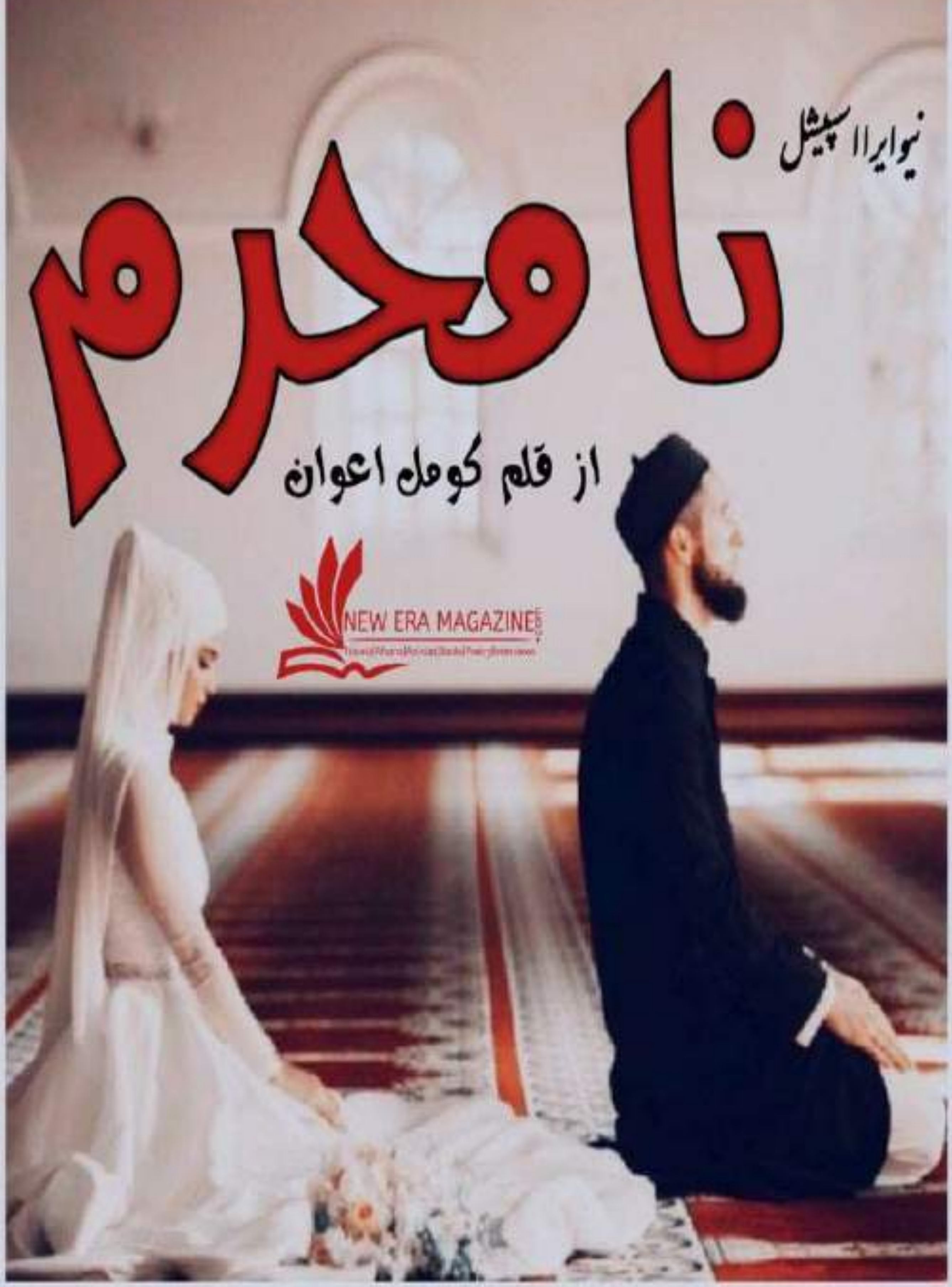
نیوایرا اسپیشل
نامحرم
از قلم کومل اعوان
NEW ERA MAGAZINE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ویب اسپیشل ناول)

نامحرم

از کومل اعوان

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کومل اعوان نے یہ ناول (نامحرم) صرف اور صرف نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (نامحرم) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیوایرا میگزین

****

Copyright by New Era Magazine

فریحہ آنکھوں پہ بازو رکھے لیٹی ہوئی تھی۔پورا دن وہ کام کر کے تھک گئی تھی اب جب تھوڑا سا آرام کرنے کے لیئے لیٹی تھی۔جب مہر ما اس کے سر پہ پہنچی تھی۔

"آپی آپ نے بتایا نہیں تھا کیا بنا جاب کا۔"

مہر ما اس کے ساتھ لیٹتے ہوئے بولی۔صبح سے اس نے کوئی بیس بار یہ بات پوچھی تھی۔ فریحہ نے اسے صبح سے ٹالا تھا لیکن وہ کہاں باز آنے والوں میں سے تھی۔

"مہرو صبح سے ایک ہی بات پوچھ پوچھ کر تنگ کر دیا ہے۔جاننا ہے نہ کیا بنا جاب کا۔ نہیں ملی جاب سنا تم نے۔نہیں ملے گی مجھ جیسی کو جاب۔جانتی ہو ان کی پالیسی کیا تھی؟اس جاب کے لیئے مجھے نقاب اتارنا پڑ رہا تھا۔لات مار کر آئی ہوں ان کی جاب کو۔ مجھے اس جگہ جاب کرنی ہی نہیں جہاں مجھے اپنا آپ بدلنا پڑے۔"

Copyright by New Era Magazine

فریحہ نے آنکھوں سے بازو ہٹاتے ہوئے کہا۔

"آپی میں نے تو کہا تھا آپ سے اس طرح نہیں ملنی جاب۔ اگر اچھی جاب تھی تو آپ نقاب ہٹا دیتی نہ کیا فائیدہ اس کپڑے کے ایک ٹکڑے کا۔ آپی پلیز مان لیں ان لوگوں کی بات کر لیں یہ جاب۔"

مہرما کی بات پہ فریحہ نے دکھ سے اسے دیکھا۔

"کیا کہہ رہی تم؟ نقاب چھوڑ دوں؟ دنیا کے لیئے ایک جاب کے لیئے مہرو؟ تم ایسا کہہ بھی کیسے سکتی ہو؟ یہ کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہے یہ میرا اللہ سے عہد ہے۔ مہرو اگر ان لوگوں کو جاب دینی ہے تو ایسے ہی دے دیں۔ ویسے بھی اب مجھے جاب نہیں دے گے وہ۔ ان کے بیٹے کو یعنی کے اپنے باس کو تھپڑ مار آئی ہوں۔"

Copyright by New Era Magazine

فریحہ کی بات سن کر مہر ماخاموش ہو گئی لیکن اس کی آخری بات پہ اس نے فریحہ کو دیکھا۔

"آپی آپ نے تھپڑ مارا ہے؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فریحہ نے اثبات میں سر ہلایا۔اور ساری بات اسے سنا دی۔

"اب بتاؤ تم میں کیسے کر لیتی وہ جاب؟انتہائی بدلحاظ ہے وہ۔مجھے لگا تھا سلیمان سر شاید صحیح ہوں لیکن وہ بھی بلکل اسی کی طرح ہے۔جیسا باپ ویسا بیٹا۔اب لائیٹ آف کر دو صبح تم نے جانا بھی ہے کالج۔"

Copyright by New Era Magazine

فریحہ نے ساری بات بتا کر کہا اور دوبارہ لیٹ گئی۔ یہ اشارہ تھا اب اسے مہرو ڈسٹرب نہ کرے۔ مہرو بھی لائیٹ بند کر کے اس کے ساتھ لیٹ گئی۔

****
**

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"حیدر کہاں ہے؟"

صبح ناشتے کی میز پہ سلیمان صاحب آئے تو حیدر کو نہ پا کر اس کے بارے میں پوچھنے لگے۔

Copyright by New Era Magazine

"سو رہا ہے۔"

شمیلہ بیگم کی بات پہ سلیمان صاحب نے عریشہ کو دیکھا۔

"عریشہ جاؤ اٹھا لاؤ اسے۔"

عریشہ تو ان کی بات پہ ڈر گئی۔ جس حالت میں حیدر آیا تھا رات اس کے کمرے میں جانا اسے ڈرا گیا تھا۔

"تایا ابو میں؟"

عریشہ نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔ عریشہ کے باپ سلمان صاحب نے بیٹی کو گھورا۔

Copyright by New Era Magazine

"ہاں تم اسے اٹھا کر آؤ۔ بولو میں بلا رہا ہوں۔"

سلیمان صاحب کی بات پہ وہ اٹھی ایک نظر ماں باپ پہ ڈال کر اوپر چلی گئی۔

****

"حیدر اٹھ جائیں۔"

عریشہ نے دروازے کے باہر سے ہی آواز لگائی۔ اندر جانا مطلب اپنی موت کو دعوت دینا تھا۔

"حیدر اٹھیں۔"

Copyright by New Era Magazine

ایک بار پھر آواز لگائی لیکن جواب ندارد۔آخر کار ہمت کر کے وہ اندر داخل ہوئی۔ایک نظر اس کے وجود پہ ڈالتی اس کی طرف آئی۔

"حیدر۔حیدر۔اٹھیں تایا ابو بلا رہے ہیں۔"

فاصلے پہ کھڑے ہو کر اسے آوازیں دینے لگی۔لیکن وہ سویا رہا عریشہ کی نظر سائیڈ پہ رکھے جگ پہ پڑی۔پتہ نہیں اسے کیا سوجی اس نے جگ اٹھایا اور حیدر کے اوپر ڈال دیا۔ وہ جو نیند کی وادیوں میں گم تھا ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھا۔جیسے ہی نظر سامنے ہنستی عریشہ پہ پڑی وہ بیڈ سے اٹھا اور غضب ناک تیور لیئے اس کی طرف بڑھا۔اس کے سر پہ پہنچ کر اس نے اس کی کلائی کو سختی سے تھاما۔وہ جو ہنس رہی تھی اس اچانک حملے پہ بوکھلا گئی۔نظر اٹھا کر حیدر کی طرف دیکھا جو گیلا چہرہ لیئے اسے دیکھ رہا تھا۔

Copyright by New Era Magazine

"تم پاگل ہو؟ دماغ کام نہیں کرتا؟ تمہیں یہاں بھیجا کس نے ہے؟ اس طرح کون جگاتا ہے ہاں؟"

حیدر نے اسے جھڑکا۔اس کی آنکھیں برسنے کو بے تاب ہو گئی۔

"جی۔حیدر تایا ابو نے بھیجا ہے۔"

عریشہ نے اپنی کلائی چھڑوانی چاہی لیکن حیدر نے گرفت مظبوط کرلی۔

"تایا ابو کی لگتی۔اس طرح اٹھانے کو بھی انہوں نے کہا تھا۔"

حیدر نے چہرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

Copyright by New Era Magazine

"نہ نہیں۔"

عریشہ نے نفی میں سر ہلایا۔

"مطلب کے تمہارا اپنا ہی دماغ خراب ہے۔"

حیدر نے اب اس کے کلائی چھوڑ دی تھی۔ لیکن ایک ہاتھ سے اس کے بالوں کو جکڑا ہوا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"صبر کر جاؤ تمہارا دماغ بھی میں درست کروں گا۔ شادی ہو جانے دو عریشہ چودھری ایسا سیدھا کروں گا کہ دیکھتی رہ جاؤ گی۔"

حیدر نے ایک جھٹکے سے اس کے بال چھوڑے تھے۔ عریشہ تھوک نگلتی جانے لگی۔

"اب اگر نیچے بتایا کچھ تو جو شادی ایک مہینے بعد ہونی ہے آج ہی ہو جائے گی۔"

Copyright by New Era Magazine

عریشہ اس کی بات سن کر تیزی سے کمرے سے نکلی۔ سیڑھیوں پہ کھڑے ہو کر اس نے اپنے حواس درست کیئے۔

"آرہے ہیں تایا ابو۔"

عریشہ نے بیٹھتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ارے بڑی جلدی اٹھ گیا آج تو۔ میں اٹھانے جاتی ہوں تو نخرے ہی ختم نہیں ہوتے اس کے۔"

شمیلہ بیگم کی بات پہ جہاں عریشہ خاموش رہی وہیں چیئر پہ بیٹھتے حیدر نے اسے گھورا۔

Copyright by New Era Magazine

"ماما پورا جگ پانی کا اوپر ڈالا ہے اس نے۔"

حیدر کی بات پہ عریشہ نے جھٹ سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔ سلمان صاحب نے فوراً اپنی بیٹی کو دیکھا۔ اور سلیمان صاحب تو قہقہہ لگا کر ہنس پڑے۔

"عریشہ یہ کیا کہہ رہا ہے حیدر؟"

سلمان صاحب کی بات پہ عریشہ سر جھکا گئی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ارے سلمان کیوں ڈانٹ رہے ہو بچی کو۔"

سلیمان صاحب نے عریشہ کا دفاع کیا۔

"ڈیڈ یار آج آفیس نہیں آؤں گا میں۔"

Copyright by New Era Magazine

حیدر نے جوس پیتے ہوئے کہا۔

"کیوں نہیں آؤ گے؟"

سلیمان صاحب نے پوچھا۔

"ڈیڈ اس چڑیا کو ڈھونڈنا ہے۔ جب تک اس سے بدلہ نہ لے لوں مجھے سکون نہیں آئے گا۔"

حیدر کو کل سے یہی ایک بات طیش دلا رہی تھی کہ اسے تھپڑ مارا کیسے اس لڑکی نے۔

"جب میں نے کہا ہے میں سنبھال لوں گا اسے۔ تو کیوں خوامخوہ اپنا خون جلا رہے ہو۔"

سلیمان صاحب کی بات سن کر حیدر نے سر جھٹکا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

"ڈیڈ آپ رہنے دیں آپ سے کچھ۔"

حیدر کی بات بیچ میں رہ گئی جب سلیمان صاحب نے اپنا فون اس کے سامنے کیا۔ ٹیبل پہ موجود باقی نفوس خاموشی سے انہیں سن رہے تھے۔ باپ بیٹے کے بیچ میں بولنے کی ہمت نہ تھی کسی کی۔

"اس کا بھائی ایک معمولی سا ٹیچر ہے۔ گھر بھی کرائے کا ہے۔ ایک چھوٹی بہن ہے جو کالج جاتی ہے۔ میں اس کے بھائی کو سنبھالوں گا تم اسے دیکھ لینا رہی بات چھوٹی بہن اور اس کی بھابھی کی تو بھابھی کو اس سے فرق نہیں پڑتا وہ دونوں مریں یا بچیں۔ چھوٹی کو فیضان دیکھ لے گا۔ کل تم بڑی کو اٹھا لینا سلمان تمہارے ساتھ ہو گا۔ اسے سبق سکھا کر چھوڑ دینا۔"

Copyright by New Era Magazine

سلیمان صاحب نے خواتین کے اٹھ جانے پہ ساری بات ان لوگوں کو بتائی۔ فیضان عریشہ کا بھائی تھا حیدر سے ایک سال چھوٹا اور عریشہ سے چار سال بڑا تھا۔

"اس چھوٹی کا کیا کرنا ہے؟"

فیضان اس سب میں پہلی بار بولا۔

"اسے کالج سے اٹھا کر ایک جگہ پہ لے جانا اپنے کچھ دوست لے جانا۔ ایک ویڈیو بنانا اس طرح لگے کہ تم اس کی بولی لگوار ہے ہو۔ سنا ہے بڑی بہن کی جان بستی ہے اس چھوٹی میں۔ ویڈیو حیدر کو بھیجنا آج ہی کرنا یہ کام حیدر تم ویڈیو اس لڑکی کے نمبر پہ بھیج کر کہنا تمہارے پاس آئے۔ پھر آگے تم سب سمجھدار ہو۔ اس کے بھائی نے قرضہ لیا ہوا ہے ایک کمپنی سے اس کمپنی کو قرضہ اس کے بھائی کی طرف سے میں دوں گا اور اس طرح اس کے بھائی کو خرید لوں گا میں۔ پھر جو چاہے تم لوگ کرنا۔"

Copyright by New Era Magazine

سلیمان چودھری کی بات سن کر دیوار کی اوٹ میں چھپی عریشہ اندر تک کانپ گئی۔
جب کہ اس گھر کے مرد آگے کا عمل سوچ رہے تھے۔

****

"خیال رکھنا مہرو۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فریحہ نے اسے کوئی دس بار کہا تھا۔ پتہ نہیں کیوں اس کا دل گھبرا رہا تھا۔

"آپی کتنی بار کہیں گی یار۔ رکھ لوں گی خیال آپ فکر نہ کریں۔"

Copyright by New Era Magazine

مہرو نے کہا اور گیٹ کے اندر چلی گئی فریحہ بھی سر جھٹک کر پوائینٹ کا انٹظار کرنے لگی۔ پتہ نہیں کیوں اسے ڈر لگ رہا تھا۔اس طرح محسوس ہو رہا تھا کہ کچھ غلط ہونے والا ہے کچھ بہت غلط۔ پھر اپنا وہم سمجھ کر ٹال رہی تھی۔

اسے کیا پتہ تھا اس کا وہم جلد ہی حقیقت کا روپ دھارنے والا تھا۔

****
**

مہرو کالج سے نکل کر تھورا آگے کر پوائنٹ کا انتظار کرنے لگی جب ایک وین اس کے آگے آکر رکی۔ مہرو ڈر کر پیچھے ہوئی جب تک وہ بھاگتی یا کسی کو مدد کے لیئے بلاتی وین سے دو افراد نکلے اور اسے پکڑ لیا۔ایک نے رومال اس کے ناک پہ رکھا وہ جوان گرفت

Copyright by New Era Magazine

میں مچل رہی تھی اس کی آنکھوں کے اندھیرا چھا گیا۔اس کی شال اس کے چہرے سے ہٹ گئی فیضان کی نظر اس پہ پڑی تو وہ پل بھر کو تھم گیا اس کے معصوم حسن کو دیکھ کر۔ لیکن اگلے ہی پل اس نے سر جھٹکا اور اسے وین میں ڈال دیا۔

****

شام ہونے کو آئی تھی مہر وا بھی تک نہیں آئی تھی۔فریحہ کا حال برا ہونے لگا تھا اوپر سے اس کی بھابھی کی باتیں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ارے یہ لڑکی بھاگ گئی ہے۔لکھ کر لے لو ولید میں کہتی تھی یہ کوئی چاند چڑھائے گی۔ویسے تو بڑی پاکیزہ بنی پھرتی ہیں دونوں دیکھ لو کام ان کے۔"

اس کی بھابھی کے لفظ اس پہ کسی خنجر کی طرح کام کر رہے تھے۔

Copyright by New Era Magazine

"یااللہ مہرو کی حفاظت کرنا۔میری بہن کو اپنی امان میں رکھ۔"

فریحہ مسلسل اپنے رب کے حضور دعا گو تھی۔اسی وقت اس کا فون بجا اس وقت وہ کمرے میں جائے نماز پہ بیٹھی تھی۔اس نے اٹھ کر فون اٹھایا۔وہاں کسی انجان نمبر سے ایک ویڈیو موصول ہوئی تھی۔اور ساتھ میں پیغام تھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اگر اپنی بہن کی خیریت چاہتی ہو تو اس پتے پہ آجاؤ۔"

نیچے ایک اڈریس درج تھا۔اس نے کانپتے ہاتھوں سے ویڈیو کھولی۔اس کی آنکھیں پھٹی رہ گئی۔اس کی چھوٹی بہن ایک دیوار سے بندھی کھڑی رو رہی تھی۔اور اس کے ساتھ کھڑا وجود اس کی بولی لگوا رہا تھا۔فریحہ نے غور سے دیکھا وہ کسی ریڈ لائیٹ ایریا کی طرح

Copyright by New Era Magazine

لگ رہا تھا۔لوگ مسلسل اس کی بولی لگا رہے تھی مہرو رو رہی تھی۔فریحہ نے اپنا سر ہاتھوں میں لے لیا وہ کیا کرے۔کون تھا یہ کیوں کر رہا تھا ایسا۔

انہی سوچوں میں ڈوبی تھی جب ایک اور ویڈیو موصول ہوئی۔

"تمہاری بہن کی بولی لگ گئی ہے۔اب بھی وقت ہے آکر بچا لو اسے۔"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے ویڈیو کھولی۔فریحہ کھڑی رو رہی تھی اس کے آس پاس موجود لوگ ہنس رہے تھے۔

"اس لڑکی کو خریدنے والے ہیں فیضان چودھری۔"

Copyright by New Era Magazine

اور ساتھ میں پتہ نہیں کیا کیا بولا جا رہا تھا۔ فریحہ جھٹکے سے اٹھی حجاب لیا اور باہر بھاگی۔ بنا کسی کو کچھ بتائے کچھ سنے وہ گھر سے نکل آئی۔ رکشہ پہ بیٹھی اور ایڈریس بتاتے ہوئے مسلسل دعائیں مانگ رہی تھی۔

****
*

"باجی آگیا۔"

تقریباً آدھے گھنٹے بعد رکشا والے نے کہا فریحہ نے جلدی سے اسے پیسے پکڑائے اور اندر چلی گئی۔ اسے خوف محسوس ہو رہا تھا اس جگہ سے۔ سامنے حال نما کمرے میں پہنچی

Copyright by New Era Magazine

توسامنے اسے مہرو نظر آئی جو روئے جا رہی تھی۔اس نے آگے بڑھنا چاہا لیکن حیدر چودھری کو دیکھ کر اس کے قدم رک گئے۔

"آجاؤ آجاؤ مس فریحہ قریشی۔تمہارا ہی انتظار تھا مجھے۔اچھا ہوا آگئی تم ورنہ تمہاری بہن بیچاری۔اس فیضان کے ہاتھ لگ جاتی جو ایک نمبر کا جانور ہے۔بلکل رحم نہیں کھاتا کسی پہ۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیدر چلتا ہوا اس کے پاس رکا۔مہرو آگے بڑھنے لگی لیکن فیضان نے اسے پکڑ لیا۔اب جو ہونے والا تھا اس سے اچھی طرح واقف تھا وہ۔

"دیکھو ہمیں جانے دو۔"

Copyright by New Era Magazine

فریحہ دو قدم پیچھے ہوتے ہوئے بولی۔

"ایسے کیسے جانے دوں؟ یاد ہے تم نے مجھے تھپڑ مارا تھا اس کا بدلہ تو لینے دو۔"

حیدر نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے کہا اور دو قدم آگے بڑھا۔

"مم۔میں معافی۔"

فریحہ نے جھجھکتے ہوئے کہا تو حیدر ہنسنے لگا زور سے۔

Copyright by New Era Magazine

"معافی؟ چلو شاباش مانگو معافی۔"

حیدر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"مجھے معاف کردو۔"

فریحہ نے تھوک نگلتے ہوئے کہا۔ مہرونہ سمجھی سے سب دیکھ رہی تھی۔

"آہاں ایسے نہیں۔"

حیدر نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"اپنا یہ نقاب ہٹاؤ اور پھر معافی مانگو ورنہ فیضان میرے ایک اشارے کا منتظر ہے تمہاری بہن کو لے جائے گا وہاں جہاں اس جیسی لڑکیوں کے ساتھ صرف کھیلا جاتا ہے۔"

Copyright by New Era Magazine

حیدر کی بات پہ فریحہ پیچھے ہٹی۔ایک نظر مہرو کو دیکھا جو فیضان کی گرفت میں تڑپ رہی تھی۔

"دیکھو میں نے مانگ لی معافی جانے دو ہمیں۔"

فریحہ نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

"فیضان لے جا اسے۔"

حیدر نے فیضان سے کہا تو فیضان اسے لے جانے لگا۔

"آپی۔چھوڑو مجھے۔آپی بچائیں۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

مہرو رونے لگی۔ فریحہ نے آنکھیں سختی سے میچ لی۔ اور اگلے لمحے اس کا ہاتھ نقاب کی پن پہ تھا۔ پن نکالتے ہوئے اس کا ہاتھ کانپا اس کا دل ڈوبا۔ کپڑے کا ٹکرا اس کے چہرے سے گرا اور اسے بے نقاب کر گیا۔ حیدر نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔ مہرو بھی حیران تھی فیضان نے ناجانے کیوں نظریں نیچی کر لی۔ حیدر یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا اسے لگا اتنا شفاف چہرہ اس نے کبھی نہیں دیکھا۔ اس کے جیسے ہونٹ شاید ہی کسی کے ہوں۔ ناک میں پہنی چھوٹی سی نتھنی بھیگی پلکوں نے حیدر چودھری کی دنیا پلٹ دی تھی۔ فریحہ کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا وہ رو رہی تھی۔ اپنی بے بسی پہ کس مقام پہ لا کھڑا کیا تھا زندگی نے اسے وہ فریحہ قریشی جس نے تیرہ سال کی عمر سے پردہ کیا تھا جس کی جھلک بھی کسی نامحرم نے نہیں دیکھی تھی آج اتنے مردوں کے سامنے وہ بے نقاب کھڑی تھی۔ حیدر کو اس سے نظریں ہٹانا مشکل لگا تھا اسے لگا وہ ان بھوری آنکھوں میں ڈوب جائے گا۔ فریحہ نے اپنا نقاب واپس ٹھیک کیا اور مہرو کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف چلی گئی۔

"خدا تمہیں اسی طرح کی کسی آزمائیش میں ڈالے حیدر چودھری۔ ڈرو اس وقت سے جب تمہارے عمل تمہارے سامنے آئیں گے۔ خدا کی لاٹھی بے آواز ہے آج تم نے

Copyright by New Era Magazine

مجھے مجبور کیا ہے کل کو خدا تمہیں اسی طرح مجبور کرے گا۔ تم معافی مانگو گے مگر وہ تمہیں معاف نہیں کرے گا۔ تم تڑپو گے حیدر چودھری یادرکھنا تم۔"

فریحہ نے پلٹ کر ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے کہا اور چلی گئی۔ پیچھے کھڑا حیدر اپنے دل کی بدلتی حالت پہ حیران تھا۔اس کی بد دعا سے ہلا گئی وہ بھیگی آنکھیں اسے لگا وہ ان میں ڈوب گیا ہے۔اسے کیا پتہ تھا خدا اس سے کس طرح بدلہ لینے والا ہے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جاری ہے۔

****

نوٹ

نامحرم از کومل اعوان پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیوایرا میگزین)

Copyright by New Era Magazine

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

Copyright by New Era Magazine